الف۔ اہم پالیسی اعلانات کا تاریخ وار تذکرہ

الف-1 بینکاری پالیسی اور نگرانی گروپ

پاکستان میں ادائیگیوں کے لیے کوئک رسپانس (کیو آر) کوڈ کی معیار بندی: اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے ملک میں ادائیگیوں کے لیے کوئک رسپانس (کیو آر) کوڈ کی معیار بندی کی غرض سے یہ سرکلر جاری کیا جس کے تحت وہ تمام ادارے جو پاکستان میں ادائیگیوں کے لیے کیو آر کوڈ جاری اور / یا حاصل کریں گے، پیمنٹ سسٹمز کے لیے 'ای ایم وی سی کو' کی ای ایم وی کیو آر کوڈ کی تصریحات (Specification) اختیار کرنی ہوں گی (پی ایس ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 27 ستمبر 2019ء)۔

تجارت کے ذریعے منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی مدد کرنے کے خطرات سے نمٹنے کا فریم ورک : اسٹیٹ بینک نے "بذریعہ تجارت منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی مدد کرنے کے خطرات سے نمٹنے کا فریم ورک" ایک جامع صورت میں جاری کیا جس کا مقصد یہ تھا کہ متعلقہ میدان میں قواعد وضوابط کے مجموعے کو مستحکم کیا جائے اور بینکاری کے ذرائع کے ممکنہ غلط استعمال کی روک تھام کی جائے (ای پی ڈی سرکلر نمبر 04 بتاریخ 14 اکتوبر 2019ء)۔

انٹرنیشنل فنانشیل رپورٹنگ اسٹینڈرڈ 9 (آئی ایف آر ایس 9) پر عملدرآمد: اسٹیٹ بینک نے بینکوں / مائکرو فنانس بینکوں کو ہدایت کی کہ آئی ایف آر ایس 9 پر عملدرآمد کو مجوزہ مدت کے اندر یعنی یکم جنوری 2021ء تک یقینی بنائیں (بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 04 بتاریخ 23 اکتوبر 2019ء)۔

دکانداروں کی ڈجیٹل شمولیت (*On-boarding*) کے ضوابط : اسٹیٹ بینک نے دکانداروں کی ڈجیٹل شمولیت کے ضوابط جاری کیے تاکہ پاکستان میں ڈجیٹل ادائیگیوں کے فروغ میں مدد دی جائے (پی ایس ڈی سرکلر نمبر 03 بتاریخ یکم نومبر 2019ء)۔

دکانداروں کی ڈجیٹل شمولیت (*On-boarding*) کے قواعد : اسٹیٹ بینک نے دکانداروں کی ڈجیٹل شمولیت کے قواعد جاری کیے تاکہ پاکستان میں ڈجیٹل ادائیگیوں کے فروغ میں مدد دی جائے (بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 05 بتاریخ یکم نومبر 2019ء)۔

مالی اداروں کی طرف سے آؤٹ سورسنگ انتظامات میں رسک مینجمنٹ کا فریم ورک: اسٹیٹ بینک نے 'آؤٹ سورسنگ انتظامات میں رسک مینجمنٹ' کے فریم ورک میں ترامیم جاری کیں جن کا مقصد یہ تھا کہ مالی اداروں کو تیسرے فریقوں (تھرڈ پارٹیز) کے ساتھ آؤٹ سورسنگ انتظامات بشمول گروپ کمپنیز اپنانے میں، اور ایسے انتظامات سے سامنے آنے والے خطرات سے موثر طور پر نمٹنے میں سہولت دی جائے (بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 06 بتاریخ 17 دسمبر 2019ء)۔

مالی اداروں کے لیے برانچ لیس بینکاری ضوابط : اسٹیٹ بینک نے برانچ لیس بینکاری کے موجودہ ضوابط پر نظر ثانی کی تاکہ منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی مالی مدد کے خطرات سے متعلق کنٹرولز کو مستحکم بنایا جائے (بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 10 بتاریخ 30 دسمبر 2019ء)۔

غیر فعال اثاثوں کی کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ کمپنیوں کو منتقلی اور تفویض پر رہنما ہدایات : اسٹیٹ بینک نے "غیر فعال اثاثوں کی کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ کمپنیوں (سی آر سی) کو منتقلی اور تفویض" پر رہنما ہدایات جاری کیں تاکہ غیر فعال اثاثوں کی بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں سے سی آر سی کو منتقلی اور تفویض باضابطہ بنائی جائے (بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 3 بتاریخ 15 مئی 2020ء)۔

الف-2 ترقیاتی مالیات گروپ

چھوٹے اداروں اور سستے متوسط اداروں کے جاری سرمائے کے قرضوں کی اسلامی نومالکاری اسکیم: اسٹیٹ بینک نے ’’چھوٹے اداروں اور سستے متوسط اداروں کے جاری سرمائے کے قرضوں کی اسلامی نومالکاری اسکیم‘‘ متعارف کرائی جس کی اساس مضاربہ ہے، اس کا مقصد ایس ایم ای کے بعض شعبوں کی جاری سرمائے کی ضروریات کو پورا کرنا ہے (آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 11 بتاریخ 06 اگست 2019ء)۔

برآمدی مالکاری اسکیم (ای ایف ایس)/ اسلامی برآمدی نومالکاری اسکیم (آئی ای آر ایس) اور طویل مدتی مالکاری سہولت (ایل ٹی ایف ایف)/ اسلامی طویل مدتی مالکاری سہولت (آئی ایل ٹی ایف ایف) کے تحت برآمد کنندگان کو رعایت: اسٹیٹ بینک نے ای ایف ایس / آئی ای آر ایس اور ایل ٹی ایف ایف / آئی ایل ٹی ایف ایف کے تحت صارفین کو کورونا وبا کے تناظر میں سہولت دینے کی غرض سے یہ سرکلر جاری کیا (آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 05 بتاریخ 20 مارچ 2020ء)۔